سوال

(273) والدین کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عزت مآب جناب شیخ! میری اولاد نافرمان ہے حتیٰ کہ وہ میرے یا اپنی والدہ کے حوالہ سے کسی ادنیٰ واجب کو بھی ادا نہیں کرتے جب کہ ان کہ والدہ معمر اور آنکھوں کی بینائی سے محروم ہیں۔ امید ہے کہ آپ کبری اولاد کو نصیحت کرتے ہوئے بتائیں گے کہ والدین کے حقوق کیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاد پر واجب ہے کہ وہ نیک کاموں میں اپنے والدین کی اطاعت کرے۔ ان کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کا معاملہ کرے اور ان کی معصیت اور نافرمانی نہ کرے الا یہ کہ ان کا کوئی حکم شریعت مطہرہ کے خلاف ہو' ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَقَضىٰ رَبُّكَ أَلّا تَعبُدوا إِلّا إِيّاهُ وَبِالوٰلِدَينِ إِحسـٰنًا ... ٢٣ ... سورة الاسراء

''اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔''

اور فرمایا :

وَوَصَّينَا الإِنسـٰنَ بِوٰلِدَيهِ حَمَلَتهُ أُمُّهُ وَهنًا عَلىٰ وَهنٍ وَفِصـٰلُهُ فى عامَينِ أَنِ اشكُر لى وَلِوٰلِدَيكَ إِلَىَّ المَصيرُ ١٤ ... سورة لقمان

''اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر اسے پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔''

اور نبی ﷺ سے جب یہ پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ تو آپ نے فرمایا :

"الصلاة على وقتها' قال ثم اي؟ قال : ثم برالوالدين قال ثم اي؟ قال : الجهاد في سبيل الله)) (صحيح البخاري' الادب' باب البر والصلة' ح :٥٩٧-و صحيح مسلم' الايمان' باب بيان كون الايمان بالله تعالىٰ افضل الاعمال' ح :٨٥)

''وقت پر نماز پڑھنا' عرض کیا کہ پھر کون سا عمل ؟ آپ نے فرمایا : والدین سے نیکی کرنا' عرض کیا' پھر کون سا عمل ؟ آپ نے فرمایا' اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔''

نیز نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((الا انبئکم باکبر الکبائر؟ ثلاثاً قلنا : بلی یارسول اللہ' قال : الاشراک باللہ' وعقوق الوالدین' وکان متکئاً فجلس فقال الا وقول الزور' وشھادۃ الزور)) (صحیح البخاري' الادب' باب عقوق الوالدین من الکبائر' ح: ۵۹۷۶ وصحیح مسلم' الایمان' باب الکبائر واکبرھا' ح: ۸۷)

''کیا میں تمھیں یہ نہ بتاؤں کہ سب سے کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟ آپ نے یہ تین بار فرمایا' ہم عرض کای کیوں نہیں یارسول اللہ! ضرور ارشاد فرمائیں' آپ نے فرمایا : اللہ کے ساتھ شرک کرنا' والدین کی نافرمانی کرنا۔۔۔ آپ تکیہ لگائے ہوئے تھے اوراس کے بعد ٹیک ہٹا کر بیٹھ گئے اور فرمایا' آگاہ رہو! جھوٹی بات اور جھوٹی گواہی بھی کبیرہ گناہ ہیں۔''

والدین کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کرنے کے بارے میں اوران کی نافرمانی کے حرام ہونے کے بارے میں بہت سی آیات اور احادیث ہیں۔ ہر مرد اور عورت کےلیے یہ واجب ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کا معاملہ کرے' قول یا فعل کے ساتھ ان کی بے ادبی اور نیک کاموں میں ان کی اطاعت بجا لائے' جیسا کہ مذکورہ آیات واحادیث کا تقاضہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص214

محدث فتویٰ